السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور میرے ساتھی ہفتے میں ایک رات جمع ہو کر قرآن مجید کی کچھ آیات کی تلاوت کرتے ہیں تاکہ ہم قرآن مجید سیکھ سکیں اور تجوید کے ساتھ پڑھ سکیں اور پھر دیگر امور کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں ۔ ہم نے سنا ہے کہ تلاوت کی وجہ سے اجتماع جائز نہیں ہے البتہ حفظ کے لیے جائز ہے تو کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی تلاوت تعلیم وتدریس حفظ اور دین کو سمجھنے کے لیے جمع ہونے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے ۔

اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ» (صحیح مسلم الذکر والدعاء باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن «
2699: ح' الخ....)

''اور جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور اس کی تعلیم میں مصروف ہوتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم : جلد 4 صفحہ 22

محدث فتویٰ